تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّہ فِی الْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّہ

فتاوٰی رضویہ



جلد 29

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

العطایا النبویۃ
فی
الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

جلد ۲۹

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن ۰ جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ، لاہور ۸، پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون ۷۶۶۵۷۷۲ ۷۶۵۷۳۱۳

نام کتاب ــــــــ فتاوٰی رضویہ جلد ۲۹
تصنیف ــــــــ اعلٰحضرت شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
فیضانِ کرامت ــــــــ مفتیِ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
سرپرستی ــــــــ صاحبزادہ مولانا محمد عبدالمصطفٰی ہزاروی ناظمِ اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، شیخوپورہ
اہتمام ــــــــ صاحبزادہ مولانا قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشرواشاعت ״ ״ ״ ״ ״ ״
ترجمہ عربی وفارسی عبارات ــــــــ حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
پیش لفظ ــــــــ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״
تبویبِ جدید ــــــــ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״
ترتیب فہرست ــــــــ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״
تخریج وتصحیح ــــــــ مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا حافظ محمد شہزاد ہاشمی ، مولانا غلام حسن
کتابت ــــــــ محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)
پیسٹنگ ــــــــ مولانا محمد منشا تابش قصوری صدر مدرس و انچارج شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
صفحات ــــــــ ۷۵۲
اشاعت ــــــــ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ / اگست ۲۰۰۵ء
ناشر ــــــــ رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
مطبع ــــــــ
قیمت ــــــــ

○

ملنے کے پتے

○ رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰ ۷۶۶۵۷۷۲
○ مکتبہ اہلسنّت ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
○ شبیر برادرز ، ۴۰ بی اردو بازار ، لاہور

جلد ۲۹

(۱) عبارت کہ کشاف کی طرف نسبت کی محض بہتان ہے، کشاف میں اُس کا پتہ نہیں۔

(۲) بالفرض اگر کشاف میں ہوتی تو وہ ایک معتزلی بدمذہب بے ادب کی تصنیف ہے اس کا کیا اعتبار۔

(۳) یہ تفسیر کہ منسوب بسیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما ہے نہ اُن کی کتاب ہے نہ اُن سے ثابت، یہ بسند محمد بن مروان عن الکلبی عن ابی صالح مروی ہے اور ائمہ دین اس سند کو فرماتے ہیں کہ یہ سلسلہ کذب ہے۔ تفسیر اتقان شریف میں ہے:

واوھی طرقہ طریق الکلبی عن ابی صالح عن ابن عباس فان انضم الٰی ذٰلک روایۃ محمد بن مروان السدی الصغیر فھی سلسلۃ الکذب[۱]

اس کے طرق میں سے کمزور ترین طریق کلبی کا ابو صالح سے اور اس کا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت کرنا اگر اس کے ساتھ محمد بن مروان اسدی کی روایت مل جائے تو کذب کا سلسلہ ہے۔ (ت)

(۴) اس کے ترجمے میں بھی آریہ نے تحریف کی ہے، عبارت یہ ہے:

لتقصیر الشکر علی ما انعم اللہ علیک وعلٰی اصحابک۔

یعنی اللہ عزوجل نے آپ پر اور آپ کے اصحاب پر جو نعمتیں فرمائیں ان کے شکر میں جس قدر کمی واقع ہوئی اس کے لئے استغفار فرمایئے۔

کہاں کمی اور کہاں غفلت، نعمائے الٰہیہ ہر فرد پر بے شمار حقیقۃً غیر متناہی بالفعل ہیں کما حققہ المفتی ابو السعود فی ارشاد العقل السلیم (جیسا کہ مفتی ابو السعود نے ارشاد العقل السلیم میں اس کی تحقیق کی ہے۔ ت) قال اللہ عزوجل، وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا[۲] اگر اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو نہ گن سکو گے۔ جب اس کی نعمتوں کو کوئی گن نہیں سکتا تو ہر نعمت کا پورا شکر کون ادا کرسکتا ہے: ؎

از دست و زباں کہ برآید | کز عہدۂ شکرش بدرآید

(کس کے ہاتھ اور زبان سے ممکن ہے کہ اس کے شکر سے عہدہ برآ ہوسکے۔ ت)

---

[۱] الاتقان فی علوم القرآن النوع التاسع والسبعون فی غرائب التفسیر مصطفی البابی مصر ۲/ ۱۸۹

[۲] القرآن الکریم ۱۴/ ۳۴